تو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی!

اس ماہ کا یہ مضمون بہت ہی سنجیدہ ہے گمراہی کی طرف جانے کے خطرات، برگشتگی کا مطلب ہے ایک ایسا ایماندار ہے جو غلط راستے پر چل پڑتا ہے یا وہ آگے بڑھنے کی بجائے واپسی کا راستہ لیتا ہے۔ پرانے عہدنامہ میں برگشتہ ایسے ایماندار کو کہا گیا ہے جو خدا کی قربت میں چلتا ہے لیکن گناہ کو زندگی میں آنے دیتا ہے اور یوں دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ نئے عہدنامہ میں ایسے شخص کو مرتد یا پھر منحرف کہا گیا ہے غور کریں کہ لفظ گمراہ ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی تیزی سے پیچھے کو پڑتا یا تیزی سے پیچھے بھاگتا ہے یا پیچھے کو چھلانگ لگاتا ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کوئی دھیرے دھیرے پیچھے جاتا ہے اتنا سُست روی سے کہ اُسے معلوم بھی نہیں پڑتا کہ وہ پیچھے جارہا ہے۔

پرانے عہدنامہ میں گمراہی: یرمیاہ ۳: ۶۔۷ اور ۱۲۔۱۵۔ اور یوسیاہ بادشاہ کے آیام میں خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے دیکھا برگشتہ اسرائیل نے کیا کیا؟ وہ ہر اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے گئی اور وہاں بدکاری کی۔ اور جب وہ سب کچھ کر چکی تو میں نے کہا کہ وہ میری طرف واپس آئے گی پر وہ نہ آئی اور اُس کی بے وفا بہن یہودہ نے یہ حال دیکھا۔ جا اور شمال کی طرف یہ بات پکار کر کہہ دے کہ خداوند فرماتا ہے اے برگشتہ اسرائیل واپس آ، میں تجھ پر قہر کی نظر نہیں کروں گا کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں رحیم ہوں میرا قہر دائمی نہیں صرف اپنی بدکرداری کا اقرار کر کہ تو خداوند سے عاصی ہوگئی اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے غیروں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری خداوند فرماتا ہے تم میری آواز کے شنوانہ ہوئے۔ یرمیاہ ۳: ۲۰ لیکن خداوند فرماتا ہے کہ اے اسرائیل کے گھرانے جس طرح بیوی اپنے شوہر کو بے وفائی سے چھوڑ دیتی ہے اُسی طرح تو نے مجھ سے بے وفائی کی ہے۔ پہاڑوں پر بنی اسرائیل کی گریہ آزاری اور منت کی آواز سُنائی دیتی ہے کیونکہ انہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے۔ یرمیاہ ۴: ۱۔۲ اے اسرائیل اگر تو واپس آئے تو خداوند فرماتا ہے اگر تو میری طرف واپس اائے اور اپنی مکروہات کو میری نظر سے دور کرے تو تُو آوارہ نہ ہوگا اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خدا کی قسم کھائے تو قومیں اُس کے سبب سے اپنے آپ کو مبارک کہیں گیاور اُس پر فخر کریں گی۔

ہوسیع نبی بھی گرشتگی کے خلاف بہت سخت پیغام دیتا ہے غور کریں کہ کیسے خدا اپنے لوگوں کو اپنے پاس بُلاتا ہے۔ ہوسیع ۱۱: ۱۔۷ جب اسرائیل ابھی بچہ ہی تھا میں نے اُسے محبت رکھی۔ اور اپنے بیٹے کو مصر سے بُلایا۔ انہوں نے جس قدر اُن کو بلایا اُسی قدر وہ دور ہوتے گئے انہوں نے بعلیم کے لیے قربانیاں گذرانی اور تراشی ہوئی مورتوں کے لیے بخور جلایا۔ میں نے بنی افرائیم کو چلنا سکھایا۔ میں نے اُن کو گود میں اُٹھایا لیکن انہوں نے نا جانا، میں نے اُن کو صحت بخشی میں نے اُن کو انسانی رشتوں اور محبت کی ڈوریوں سے کھینچا میں نے اُن کے حق میں اُنکی گردن پر سے جوا اُتارنے والوں کی مانند ہوا میں نے اُن کے آگے کھانا رکھا۔ وہ پھر ملک مصر میں نہ جائیں گے بلکہ اَسور اُن کا بادشاہ ہو گا کیونکہ وہ واپس آنے سے انکار کرتے ہیں تلوار اُن کے شہروں میں آپڑے گی اور اُن کے اڑبنگوں کو کھا جائے گی اور یہ اُنہی کی مشورت کا نتیجہ ہوگا کیونکہ میرے لوگ مجھ سے برگشتگی پر آمادہ ہیں باوجودیکہ انہوں نے اُن کو بُلایا کہ حق تعالیٰ کی طرف رُجوع لائیں لیکن کسی نے نہ چاہا کہ اُس کی تمجید کرے۔ ہوسیع ۱۴: ۱۔۲ اے اسرائیل اپنے خدؔاوند کی طرف رجوع لا کیونکہ تو اپنی بدکرداری کے سبب سے گر گیا ہے کلام لے کر خدا کی طرف رُجوع لا اور کہو ہماری تمام بدکرداری کو دور کر اور فضل سے ہم کو قبول فرما۔

نئے عہد نامہ میں برگشتگی: نئے عہد نامہ میں کلیسیاہ کو بھی انتباہ کیا گیا ہے کہ وہ گرشتگی کے خلاف ہوشیار رہیں۔ پطرس رسول نجات یافتہ، اور خدا کے لوگ ہونے کے ثمرات کے بارے میں بات کرتا ہے۔ پھر اُن کا تقابل برگشتہ ہونے کی صورت حال سے کرتا ہے۔ ۱پطرس ۲:۹۔۱۰ لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تا کہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو، جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔ پہلے تم کوئی اُمت نہ تھے مگر اب خدا کی اُمت ہو تم پر رحمت نہ ہوئی تھی مگر اب تم پر رحمت ہوئی۔ ۲پطرس ۲:۲۰۔۲۲ اور جب وہ خداوند اور منجی یسوع مسیح کی پہچان کے وسیلہ سے دنیا کی آلودگی سے چھوٹ کر پھر اُن میں پھنسے اور اُن سے مغلوب ہوئے تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہوا کیونکہ راستبازی کی راہ کا نہ جاننا اُن کے لیے اس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس پاک حکم سے پھر جاتے جو انہیں سونپا گیا تھا۔ گناہ میں پھنس جانے کی صورت حال اس قدر خطرناک ہے کہ رسول کہتا ہے کہ اس سے بہتر تھا کہ وہ راستبازی کی راہ کو نہ جانتے۔ برگشتگی ایسی ہی جیسے کُتا اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے اور نہلائی ہوئی سورنی دوبارہ گندے پانی جاتی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب میں یوحنا رسول ایک کلیسیاہ کی یسوع مسیح کا پیغام پہنچاتے ہوئے اُس کلیسیاہ کی تعریف کرتے ہیں کہ اُن میں بہت سے اچھے کام ہیں لیکن خداوند کو شکایت یہ تھی کہ انہوں نے اپنی پہلی سے محبت چھوڑ دی ہے۔ نیک کام اچھے ہیں لیکن وہ خداوند یسوع مسیح کی محبت کی جگہ نہیں لے سکتے۔ مکاشفہ ۲:۲۔۵ میں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر تو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ تو بدوں کو دیکھ نہیں سکتا اور جو اپنے آپ کو رسول کہتے ہیں اور ہیں نہیں تو نے اُن کو آزما کر جھوٹا پایا اور تو صبر کرتا ہے اور میرے نام کی خاطر مصیبت اُٹھاتے اُٹھاتے تھکا نہیں مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تو نے اپنی پہلی سے محبت چھوڑ دی پس خیال کر کہ تو کہاں سے گرا اور توبہ کر کے پہلے کی طرح کام کر اور اگر تو توبہ نہ کرے گا تو میں تیرے پاس آ کر تیرے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دوں گا۔

حقیقی توبہ ایسی ہوتی ہے: یرمیاہ ۳:۲۲۔۲۵ اے برگشتہ فرزندوں واپس آؤ، میں تمہاری برگشتگی کا چارہ کرونگا دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں کیونکہ تو ہی اے خداوند ہمارا خدا ہے فی الحقیقت ٹیلوں اور پہاڑوں پر کے ہجوم سے کچھ اُمید رکھنا بے فائدہ ہے یقیناً خداوند ہمارے خدا ہی میں اسرائیل کی نجات ہے لیکن اس رسوائی کے باعث نے ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادا کے مال کو اور اُن کی بھیڑوں اور اُن کے بیلوں اور اُن کے بیٹے بیٹیوں کو نگل لیا ہے ہم اپنی شرم میں لیٹیں اور رسوائی ہم کو چھپا لے کیونکہ ہم اور ہمارے باپ دادا اپنی جوانی کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطا کار ہیں اور ہم خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے۔ زبور ۸۰:۱۴، ۱۸۔۱۹۔ اے لشکروں کے خدا ہم تیری منت کرتے ہیں پھر متوجہ ہو، آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھ اس تاک کی نگہبانی فرما۔ پھر ہم تجھ سے برگشتہ نہ ہونگے تو ہم کو زندہ کر اور ہم تیرا نام لیا کریں گے اے خداوند لشکروں کے خدا ہم کو بحال کر اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائیں گے۔ نوحہ ۳:۴۰۔۴۱ ہم اپنی راہوں کو ڈھونڈیں اور جانچیں اور خداوند کی طرف پھریں ہم اپنے ہاتھوں کے ساتھ دلوں کو بھی خداوند کے حضور آسمان کی طرف اُٹھائیں۔

خدا کی معافی: یرمیاہ ۳:۱۴۔۱۵ خداوند فرماتا ہے بے برگشتہ بچو واپس آؤ، کیونکہ میں خود تمہارا مالک ہوں۔ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک اور ہر ایک گھرانے میں دو لیکر صیون میں لاؤنگا اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دونگا اور وہ تم کو دانائی اور عقلمندی سے چرائیں گے ہوسیع ۱۴:۴۔۷ اور ۹: میں اُن کی برگشتگی کا چارہ کروں گا میں کُشادہ دلی سے اُن سے محبت رکھوں گا کیونکہ میرا قہر اُن پر سے ٹل گیا ہے میں

اسرائیل کے لیے اُوس کی مانند ہونگا وہ سوسن کی طرح پھولیگا لُبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائے گا اُس کی ڈالیاں پھیلیں گی اور اُس میں زیتوں کے درخت کی خوبصورتی اور اور لُبنان کی سی خوشبو ہوگی ۔ اُس کے زیر سایہ رہنے والے بحال ہونگے وہ گیہوں کی مانند ترو تازہ اور تاک کی مانند شگفتہ ہونگے اُن کی شہرت لُبنان کی مے کی سی ہوگی ۔ دانش مند کون ہے کہ وہ یہ باتیں سمجھے اور دور اندیش کون ہے کہ ان کو جانے کیونکہ خداوند کی راہیں راست ہیں اور صادق اُن میں چلیں گے لیکن خطا کار اُن میں گر پڑیں گے ۔

حاصل کلام : برگشتہ وہ شخص ہوتا ہے جو خدا کی راہ سے واقف ہو ۔ ایسا شخص جو خدا کی راہ پر چلتا ہے لیکن ایک مقام پر وہ خدا کی راہ سے پھر جاتا ہے، دور جانے کی کوشش کرتا ہے ۔ امثال ۱۴۱۲۔۱۴ میں لکھا ہے ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں ۔ ہنسنے میں بھی دل غمگین ہے اور شادمانی کا انجام غم ہے برگشتہ دل اپنی روش کا اجر پاتا ہے اور نیک آدمی اپنے کام کا ۔ ایک برگشتہ دل ایماندار ہمیشہ بے سکون اور بھٹکا محسوس کرتا ہے کیونکہ روح القدس کی خوشی اُس کے اندر سے جاتی رہتی ہے ۔ اس لیے عزیزو، کلام مقدس کی اس یاددہانی کی قدر کریں ہمیشہ اپنے خداوند سے جڑے رہیں ۔ ممکن ہے آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں جس راہ پر بھی چلتے ہیں درست ہو، تو بھی اپنا سب کچھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے ہاتھ میں سونپ دیں ۔ رسول کہتا ہے کہ روح میں قدم بڑھاتے جائیں ۔ پیچھے کیا ہو چکا ہے اُس کو بھول جائیں اور آگے کی طرف قدم بڑھاتے جائیں ۔ خداوند آپکو برکت دے گا اور آپ کی مسیحی زندگی کھٹن ہی سہی لیکن مسیح خداوند کا ساتھ آپ کو تسلی اور سکون سے سرشار کر دے گا ۔ آمین